نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے مون سون کے دوران کپاس کی بہتر نگہداشت کیلئے سفارشات جاری کر دیں

لاہور06جولائی2023: ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق کپاس کی فصل میں زیادہ پانی کھڑا ہونے سے جڑوں کے سانس لینے اور خوراک بننے کا عمل متاثر ہوتا ہے جس کی وجہ سے گڈیاں اور ٹینڈے گرنا شروع ہوجاتے ہیں۔زیادہ بارشوں کے بعد اگر کھیت سے زایدہ پانی نکالنا ممکن نہ ہو تو کھیت کے دونوں کناروں پر تقریباً10 فٹ لمبا،6فٹ چوڑا اور 5 فٹ گہرا گڑھا کھود کر پانی اس میں منتقل کر لیں۔کاشتکار زیادہ بارشوں کی صورت میں کھیتوں سے پانی شفٹی پمپ کی مدد سے نکاسی کریں تا کہ اضافی پانی کھیت میں زیادہ دیر کھڑا نہ رہے۔اس کے علاوہ جڑی بوٹیوں کا موثر تدارک کیا جائے اور وتر آنے پر ہاتھ سے گوڈی کریں اور ہل چلائیں یا شیلڈ چڑھا کر بوقت ضرورت گلائیفوسیٹ بحساب 1500 سے 2000 ملی لیٹر فی100 لٹر پانی سپرے کریں۔کپاس کے کاشتکار بارش کے بعد یوریا 2 کلوگرام+ پوٹاشیم نائٹریٹ 200 گرام+بوریک ایسڈ(17 فیصد)300 گرام+ زنک سلفیٹ(33فیصد)250 گرام اور میگنشیم سلفیٹ300 گرام کو100لٹر پانی میں حل کر کے ہفتہ کے وقفے سے دوبار سپرے کریں۔بارش کے بعد ایک بوری یوریا یا امونیم نائٹریٹ فی ایکڑ ریجر کے ساتھ استعمال کریں۔یاد رکھیں،کپاس کے کھیت میں اگر بارش کا پانی 48 گھنٹے کھڑا رہے تو پودے مرجھانا شروع ہوجاتے ہیں۔اسلئے پانی کی نکاسی کا فوری بندوبست کریں۔بارش کے بعد زیادہ نمی کی وجہ سے سبز تیلے کا حملہ زیادہ ہوسکتا ہے اس لئے کاشتکار کپاس کی پیسٹ سکاؤٹنگ پر خصوصی توجہ دیں۔اگر ضرر رساں کیڑوں کا حملہ نقصان کی معاشی حد سے زیادہ ہو جائے تو محکمہ زراعت (توسیع) کے مقامی زرعی ماہرین کے مشورہ سے سپرے کریں۔

☆☆☆☆